یہ شخص تمام حدود پھلانگ گیا۔حتیٰ کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے معنی ہی بدل دیئے۔اس کا اسلام یا اہل اسلام سے کیا واسطہ ہوسکتا ہے؟ علمائے حق نے اس فتنہ انگیزی کا بروقت احساس کرکے اس کی سرکوبی کے لیے تمام تر توانائیاں صرف کردیں۔اسی لیے وہ انہیں حرف ملامت سمجھتا ہے۔ادارہ المیز ان نے مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ اور منشی عبدالرحمٰن خانؒ کے کتابچوں کو یکجا کرکے مندرجہ بالا نام سے شائع کرکے اسلام اور اہل اسلام کی بے پناہ خدمت کی ہے۔اس سے لوگ اس الحادی فتنے سے پوری طرح آگاہ ہوکر اس کے خلاف سینہ سپر ہوں گے اور اس کے متاثرین بھی صراط مستقیم تلاش کرسکیں گے۔

(ان شاءاللہ)

﴿تبصرہ: ابوالادیب﴾

● کتاب: نیرنگِ عالم مولف: مولانا حافظ محمد صدیق ارکانی

ضخامت: ۶۵۶ صفحات قیمت: حسب خواہش ملنے کا پتا: شعبۂ تصنیف وتالیف جامعہ احتشامیہ جیکب لائن، صدر کراچی

مولانا محمد صدیق ارکانی، مولانا احتشام الحق تھانویؒ کی یاد میں نکالے گئے جریدہ ''حق نوائے احتشام'' کے مدیر منتظم ہیں۔کتاب زیرنظر، ان کے ان ۳۷ مضامین کا مجموعہ ہے جو ماہنامہ ''حق نوائے احتشام'' ۲۰۰۴ء، ۲۰۰۵ء کے شماروں میں طبع ہوتے رہے۔کتاب کے پیش لفظ میں مؤلف رقم طراز ہیں:

> ''الحمدللہ قارئین کرام نے ان کی پہلی کتابوں کو بہت سراہا اور خطوط وفون کے ذریعہ نیک پیغامات اور مبارکبادی کے کلمات بھیجے اور دعائیں دیں۔امید ہے کہ اس چوتھے مجموعے سے بھی قارئین کرام کو فائدہ ہوگا اور دعاؤں سے نوازیں گے۔اللہ تعالیٰ اسے قبول منظور فرمائے......''

کتاب نیوز پیپر پر چھاپی گئی ہے۔طباعت مناسب ہے۔

● کتابچہ: قرآن کریم، مقدس اوراق اور ہماری ذمہ داریاں مؤلف: محمد طفیل قاسمی

ضخامت: ۳۶ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: حاجی شمس الدین پراچہ، مہتمم پراچہ جامعہ اسلامیہ انجرا اٹک

آج کل معاشرے میں مقدس اوراق کا کوئی احترام نہیں جگہ جگہ قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ پر مشتمل کاغذات بکھرے پڑے نظر آتے ہیں۔ بازاروں، ریڑھوں اور اشتہارات پر بطور تبرک تحریر کردہ آیات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ویڈیو گیمز کی دکانوں، انٹرنیٹ کلبوں، تیز میوزک کی آواز میں جہاں نیم عریاں تصویریں دیواروں پر لگی ہوتی ہیں۔ وہاں کھلے ہوئے قرآن مجید کا فریم بھی نظر آئے گا۔خوبصورت چھپی ہوئی قرآنی آیات کا چارٹ بھی دکھائی دے گا۔پوچھو تو جواب ملے گا یہ برکت کے لیے لگا رکھا ہے۔آیا مقدس اوراق کے ساتھ ہمارا رویہ درست ہے اس بابت رہنمائی کے لیے یہ کتابچہ بہت ہی مفید ہے۔جس سے قارئین کماحقہٗ استفادہ کرسکتے ہیں۔